جس کو واولاً مولوی نور محمد صاحب لدھیانوی نے مرتب کیا تھا۔ اب اس کو بڑے اہتمام کے ساتھ کثیر صرفہ کر کے مجلس دعوت الحق ہردوئی نے قدیم نسخہ کی مطابقت کے بعد اور بہت سے مفید اضافوں کے ساتھ دوبارہ مرتب کر کے دوحصوں میں الگ الگ مکتبہ اسرفیہ کے ذریعہ شائع کیا

15-

نماز	سنّت	فرض	سنّت	نفل	وتر	نفل
فجر	(۲)	۲				
ظہر	(۴)	۴	(۲)			۲
عصر	۴	۴				
مغرب		۳	(۲)			۲
عشاء	۴	۴	(۲)	۲	۳ واجب	۲

جن سنّتوں پر گول دائرے بنے ہوئے ہیں وہ سنّت مؤکدہ ہیں جن کا پڑھنا ضروری ہے۔

DARUL ESHAAT-E-MUSTAFAI

3191, VAKIL STREET, KUCHA PANDIT, LAL KUAN, DELHI-6 (INDIA)
PH: 23216162, 23214465 FAX: 011-23211540
E-mail: mustafai@sifymail.com

جس کو اولاً مولوی نور محمد صاحب لدھیانوی نے مرتب کیا تھا۔ اب اس کو بڑے اہتمام کے ساتھ کثیر صرفہ کر کے مجلس دعوت الحق ہردوئی نے قدیم نسخہ کی مطابقت کے بعد اور بہت سے مفید اضافوں کے ساتھ دوبارہ مرتب کر کے دو حصوں میں الگ الگ مکتبہ اسرفیہ کے ذریعہ شائع کیا

دارالاشاعت مصطفائی دہلی ٦

کھانے کی چند سُنّتیں

(۱) دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا اور نہ پوچھنا۔

(۲) دسترخوان بچھانا۔

(۳) بسم اللہ پڑھنا۔

(۴) دائیں ہاتھ سے کھانا۔ (بائیں ہاتھ سے ہرگز نہ کھائے)

(۵) اپنے سامنے سے کھانا۔ اگر تشتری میں کئی قسم کی چیزیں ہوں تو جو پسند ہو وہ کھائے کسی کا ہاتھ بڑھ رہا ہو تو اپنے ہاتھ کو روک لے۔

(۶) تین انگلیوں سے کھانا۔

(۷) پیالہ تشتری کو نیز اُنگلیوں کو چاٹ کر صاف کرنا۔

(۸) اگر لقمہ گر جائے تو اُٹھا کر کھالینا۔

(۹) کھانے میں عیب نہ لگانا۔

(۱۰) ٹیک لگا کر نہ کھانا۔

(۱۱) کھانے کے بعد کی دُعا پڑھنا (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ)

(۱۲) پہلے دسترخوان اٹھانا پھر خود اٹھنا اور دسترخوان اٹھانے کی دُعا پڑھنا (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ غَیْرَ مَکْفِیٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًی عَنْہُ رَبَّنَا)

(۱۳) کلّی کرنا۔

(۱۴) ہاتھ دھونا۔

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

اَمَّا بَعْد:

یہ ناکارہ عرض کرتا ہے کہ ایک عرصے سے مختلف مطابع کے نورانی قاعدوں میں طباعت کی کوتاہیوں سے اور بچّوں اور معلمین کو پڑھنے پڑھانے میں پریشانی لاحق ہونے سے فکر اور تلاش تھی کہ اس قاعدہ کا کوئی قدیم نسخہ مل جاتا جس سے مطابقت کی جاتی اور موجودہ دشواریوں کا حل نکالا جاتا۔ چنانچہ بفضلہ تعالیٰ جد وجہد کرنے پر ترمیم شدہ قدیم نسخہ مطبوعہ پرنٹنگ ورکس لاہور کا ۱۳۵۰ھ کا چھپا ہوا مل گیا جس سے مطابقت کرنے پر ظاہر ہوا کہ آج کل کے نورانی قاعدے اس کے خلاف ہیں۔ اس ترمیم شدہ قدیم نسخہ کو سامنے رکھ کر متفرق مقامات میں خدام مدرسہ اشرف المدارس ہردوئی نے مفید اضافے بھی اپنے تجربہ سے کیے۔ اس لیے اس کا نام مکمّل نورانی قاعدہ تجویز کیا۔

اس کے بعد جناب حکیم قاری افسر پاشا صاحب نے کچھ مشورے دیے جن کو سامنے رکھ کر اساتذۂ کرام و ذمہ دارانِ مدرسہ فیض العلوم نے ضروری ترمیمات کے ساتھ قاعدہ کو مرتب کرکے ہردوئی بھیجا۔ یہاں اشرف المدارس کے اساتذۂ کرام حفظ وناظرہ نے اس پر نظرِ ثانی کی اور کچھ ترمیمات بھی نیز کچھ مشورے بھی دیے جس کو آپ حضرات کے سامنے پیش کیا جارہا ہے۔

اور گزارش ہے جو مشورہ یا ترمیم کسی صاحب کے نزدیک مناسب معلوم ہو اس سے مطلع فرمائیں۔ (اب بجائے الگ الگ دو حصوں کے یکجا معہ طریقہ تعلیم شائع کیا جارہا ہے)

جزاھم اللہ تعالیٰ

ابرار الحق عفی عنہ

شب ۲۳ ذی قعدہ ۱۴۱۲ھ

بعد ترمیم و اضافہ یکم جمادی الاول ۱۴۲۲ھ

ضروری گزارش

اہم ہدایات وطریقۂ تعلیم

نورانی قاعدہ ماہرینِ فن کی نظر میں نہایت جامع اور بابرکت ثابت ہوا ہے۔ بچّہ کی عمر، ذہن اور فرصت کے لحاظ سے سبق کی مقدار کم وبیش رکھی جائے۔ بچّہ کی ابتدائی تعلیم اگر خراب رہی اور استعداد اچھی نہ ہوئی تو اس کا آگے چلنا مشکل ہے۔ بچّہ بے اصولی کی وجہ سے بدشوق نہ ہونے پائے۔ تعلیم کے وقت کوئی دوسرا کام نہ کریں، کیونکہ اس سے بچّوں میں انتشار، شور وشغب اور بدشوقی ہوتی ہے۔ معلمین کم از کم اس قاعدہ میں درج کی ہوئی ہدایات کے ماہر ہوں۔ کوئی دوسرا مشغلہ نہ رکھیں۔ جس بات کی تعمیل نہ ہوسکتی ہو یا آپ نہ کرا سکتے ہوں اس کو زبان سے ہی نہ نکالیں کیونکہ اس سے بچّے نافرمان بن جاتے ہیں اور زیادہ مار پیٹ اور بہت ڈانٹ ڈپٹ سے بچّے نڈر ہو جاتے ہیں۔ صرف نظر کی تیزی اور معمولی ڈانٹ سے کام لینے کی کوشش کریں پھر بھی باز نہ آئے تو غصّہ کے وقت نہیں بلکہ سوچ کر دوسرے وقت زیادہ زور سے اور بے جگہ نہ ماریں اور سزا کے بعد دوسرے وقت شفقت سے سمجھا بھی دیں کہ ایسا نہیں کیا کرتے۔ حروف اور ہندسے سیاہ تختہ پر بنا بنا کر دکھائیں۔ درس گاہ میں مفرد جلی حروف اور مرکب جلی حروف بھی ہوں۔ بچّہ کے پاس سلیٹ قلم اور کاپی رہے۔ اس طرح پڑھانے سے بچّوں کی طبیعت پر بوجھ نہیں پڑتا۔ پڑھنے کا شوق پیدا ہوتا ہے۔ تعلیم سے پہلے متعلقہ ہدایات کو خوب اچھی طرح سمجھ لیں تاکہ سزا اور خفگی کی نوبت نہ آئے۔ صرف شاباش کہہ دینا کافی ہو جائے گا۔ اسی طرح معلمین دیانت دار اور متحمل مزاج بھی ہوں، خود غرض اور ترش رو نہ ہوں ورنہ بچّہ کی عمر اور آپ کی محنت ضائع ہو جائے گی۔ نیز محنت و دل سوزی سے بچّوں کو پڑھائیں۔ عمر کی پونجی ضائع ہونے سے بچائیں۔ عمر کا ضائع کرنا جرمِ عظیم ہے اور سرپرستوں کو بھی چاہیے کہ اپنے بچّہ کی تعلیم کی جانچ ہفتہ عشرہ میں خود بھی کر لیا کریں۔

ہدایات برائے معلمین کرام

① بچوں کو شروع ہی سے آدابِ اسلامی سکھائیں تاکہ معصوم ذہنوں میں صحیح اسلامی تعلیم کا نقش بیٹھے اور ان کی زندگی میں ڈھل سکے۔

② ہر وقت کی دعائیں مثلاً سونے جاگنے، مسجد جانے و نکلنے، بیت الخلاء جانے و نکلنے کی سُنّتیں یاد کرائی جائیں۔ ایسے ہی نماز اور وضو کی سنتیں، فرائضِ وضو، مستحبات و مکروہات وضو، واجباتِ نماز، مکروہاتِ نماز وغیرہ شروع ہی سے یاد کرانے کا اہتمام کیا جائے۔

③ علم کا ادب، کتابوں کا ادب، کاغذ کا ادب غرضیکہ علم اور متعلقات علم کے آداب بھی بچّوں کو ذہن نشیں کرائے جائیں بلکہ اس پر عمل کی بھی برابر ہدایت کی جائے تاکہ علم کی عظمت ان کے قلوب میں بیٹھے۔

④ قرآن مجید اور پاروں کے ادب میں کوتاہی پر تنبیہ بھی کی جائے۔

تلاوت کے تین اہم فائدے

① دل کا زنگ دور ہوتا ہے — حدیث

② اللہ تعالیٰ کی محبت میں ترقی ہوتی ہے۔ — مضمون حدیث

③ ہر ہر حرف پر دس دس نیکیاں ملتی ہیں بلا سمجھے پڑھنے پر بھی۔ — حدیث

اگر کوئی یہ کہے کہ بلا سمجھے پڑھنے سے کوئی فائدہ نہیں تو وہ بد دین ہے یا جاہل یا دونوں باتیں ہیں۔

تلاوت کے دو اہم آداب

① پڑھنے والا دل میں یہ خیال کرے کہ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے سناؤ کیسا پڑھتے ہو۔

② سننے والا دل میں یہ خیال کرے کہ احکم الحاکمین اور محسنِ اعظم کا کلام پاک پڑھا جارہا ہے اس لئے نہایت عظمت و محبت کے ساتھ سننا چاہیئے۔

ھِدَایَات

ہدایت تختی نمبر ۱ (مُفْرَدَات) الگ الگ حروف کا نام ہے کل ۲۹ حروف ہیں جو تمام تعلیم کی بنیاد اور جڑیں ہیں۔ نرمی اور محبت کے ساتھ بچّہ کو بالمقابل بٹھلا کر بسم اللہ پڑھا کر پھر دعا پڑھائیں اور بتلائیں کہ ہر اچھے کام کے شروع میں بسم اللہ الخ پڑھا کریں۔ اور دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی ایک ایک حرف پر رکھوا کر تھوڑا تھوڑا سبق پڑھایا کریں۔

② حرفوں کے نام صحت کے ساتھ اس طرح یاد کرائیں۔ اَلِفْ، بَا، تَا، ثَا، جِیْمْ، حَا، خَا، دَالْ، ذَالْ، رَا، زَا، سِیْنْ، شِیْنْ، صَادْ، ضَادْ، طَا، ظَا، عَیْنْ، غَیْنْ، فَا، قَافْ، کَافْ، لَامْ، مِیْمْ، نُوْنْ، وَاوْ، ھَا، ھَمْزَہ، یَا، یَا۔ ③ پہلے دن پہلی سطر کے چار حرف ا ب ت ث پڑھائیں اور نقطوں کا نام تین تک گنتی کے ساتھ یاد کرائیں۔ اچھی طرح سمجھا دیں کہ ب ت ث تینوں کی ایک ہی شکل ہے صرف نقطوں سے ان کی پہچان ہوتی ہے نیچے ایک نقطہ ہو تو بَ ہے اوپر دو نقطے ہوں تو تَ ہے اور تین نقطے اوپر ہوں تو ثَ ہے اس طرح کے سوالات کرتے رہیں کہ ثَ کا ایک نقطہ مٹا دیں تو کیا بن جائے گا وغیرہ۔ ایسی مشق کرائیں کہ سوال کرنے سے بچّے غلطی نہ کھائیں اور چستی و ہوشیاری سے جھٹ پٹ جواب دیں۔ ایسا پختہ یاد نہ ہو تو آگے نہ پڑھائیں خواہ کئی دن گذر جائیں پھر ان حرفوں کی خوب اچھی طرح پہچان ہونے کے بعد دوسرا سبق ج ح خ پڑھا کر ان کے نقطے بھی اسی طرح سمجھائیں کہ ان تینوں حرفوں کی بھی ایک ہی شکل ہے مگر نقطوں کے فرق سے شناخت ہوتی ہے۔ اسی طریق پر آخر تک تمام تختی ختم کرائیں اَلِفْ کو کھینچ کر پڑھنے نہ دیں۔ با تا جیسے حروف کو تھوڑا کھینچ کر پڑھیں۔ جیم دال جیسے حروف کو زیادہ کھینچ کر پڑھیں ④ بچّہ نے اس تختی کو اوّل سے آخر تک ترتیب کے ساتھ جب صحیح یاد کر لیا تو ایسے ہی آخر سے اول کی طرف اور اوپر سے نیچے کی طرف اور نیچے سے اوپر کی طرف سنیں ⑤ جلی قلم سے مطبوعہ مفرد حروف کو علیحدہ علیحدہ کتر لیں۔ ان کترے ہوئے حرفوں کو ورق کہتے ہیں۔ ان ورقوں کو بلا ترتیب پوچھیں۔ جب اس طور پر بھی ہر طرح سے پکا یاد ہو جائے تو قرآن مجید سے مفرد سے مفرد حروف پوچھیں بچے اگر نہ بتا سکیں تو مت گھبرائیں غصہ نہ کریں۔ وہی حرف قاعدہ میں دکھائیں پھر بھی نہ آئے تو

(۴) صفحہ ۹ کی آخری سطر کو اس طرح پڑھائیں۔ ہمزہ اصلی شکل میں۔ ہمزہ الف کی شکل میں ہمزہ واؤ کی شکل میں ہمزہ یا کی شکل میں (۵) اس تختی میں اتنی مشق ہو جانی چاہئے کہ قرآن مجید کے جس مقام سے حروف پوچھے جائیں بلا تامل حرفوں کے نام لیتے جاویں مثلاً عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ کو اس طرح بتا سکیں ع۔م۔ی۔ت۔س۔ا۔ء۔ل۔و۔ن جب تک اتنی مشق نہ ہو آگے نہ بڑھائیں اور ایسی استعداد کے لئے اس تختی کی مزید مشق کراویں بچوں میں اس تختی کے ختم پر اتنی صلاحیت نہ پیدا ہو تو اپنے طریقۂ تعلیم کی کوتاہی جانیں اور حالت درست ہونے تک تختی ۳ شروع نہ کراویں

ہدایت تختی نمبر (۳)

معلموں کو لازم ہے کہ قاعدہ کے ختم تک کوشش کرتے رہیں کہ بچے ہر حرف کو اپنے مخرج سے ادا کیا کریں۔ اس تختی میں حرکات کا بیان تین میں ہر ایک کی مثالوں کے ساتھ کیا گیا ہے تختی شروع کرانے سے پہلے زبر، زیر، پیش کی شناخت کرائیں۔ یہ بھی یاد کرائیں کہ حرکت زبر، زیر، پیش کو کہتے ہیں اور جس حرف پر زبر، زیر، پیش ہو اُسے متحرک کہتے ہیں۔ زبر کو فتحہ، زبر والے حروف کو مفتوح۔ زیر کو کسرہ، زیر والے حرف کو مکسور۔ پیش کو ضمہ پیش والے حرف کو مضموم کہتے ہیں۔ جب ان حرکتوں کو خوب پہچاننے لگیں تب اِن کو ہجّوں سے یہ تختی پڑھائیں اس طرح سے (ہمزہ زبر اَ ہمزہ زیر اِ، ہمزہ پیش اُ) یہ بھی سمجھا دیں کہ الف پر کوئی حرکت یعنی زبر، زیر، پیش وغیرہ نہیں ہوتی جس الف پر زبر، زیر، پیش ہو اُسے ہمزہ جانو۔ اسی طرح یہ تختی ہجوں سے آخر تک خوب صحت کے ساتھ یاد کرائیں جب ہجّوں سے یاد ہو جائے تو رواں پڑھائیں۔ رواں کی خوب مشق کرائیں۔ اوپر سے نیچے کو۔ نیچے سے اوپر کو۔ بائیں سے دائیں کو پڑھائیں بیچ بیچ میں سے پوچھیں۔ جُدا جدا ورقوں پر حرکتیں رکھ کر پڑھنے کی مشق کرائیں۔ ہجوں میں پہلے حرف کا نام لیا جاتا ہے پھر حرکت کا۔ ایسی مشق ہو جانے کے بعد الفاظ کو ہجے اور رواں ساتھ ہی ساتھ کرانا چاہئے مثلاً (عین زبر عَ۔ با زبر بَ۔ عَبَ۔ دال زبر دَ۔ عَبَدَ) اب ہر سبق میں ہجے اور رواں دونوں اہم ہیں کہ دونوں میں صاف صاف ادائیگی ہو۔ اگر دونوں میں سے کسی ایک میں بھی کمی رہی تو آگے سبق نہ دیں۔ رائے مفتوح اور مضموم کو پُر اور مکسور کو باریک پڑھائیں۔ غرضیکہ حرکات ـَ ـِ ـُ کو تھوڑا بھی نہ کھینچنے دیں اور نہ جھٹکا ہونے دیں۔ نیز ہجّے اور رواں سوچ سوچ کر اور اٹک اٹک کر سنا دے تو یاد میں شمار نہ کیا جائے۔ ہجے اور رواں دونوں کو منہ کھول کر واضح طور پر لہجہ کے

ساتھ، بچہ زبان سے ادا کرے لہجہ سے بچوں کی دل چسپی میں اضافہ ہوتا ہے۔

ہدایت تختی نمبر (۴)

اس تختی میں پہلے حروفِ مدہ (ا، ی، و) کا بیان الگ الگ تین صفحات میں ہے پھر کھڑا زبر، کھڑی زیر، الٹا پیش (جو دراصل حروف مدہ ہی کی تختیاں ہیں) الگ الگ تین صفحات میں مثالوں کے ساتھ درج ہیں۔ ان چھ کو ایک الف کے برابر کھینچنا چاہئے۔ اس مقدار میں کمی بیشی نہ ہو۔ کمی سے حرف حرکت بن جائے گا۔ اور بیشی سے مد ہو جائے گا ایک الف کی مقدار وہی ہے جو اردو زبان میں ہے۔ جیسے پانی کہ اس میں (پا) کو ایک الف کے برابر کھینچا جاتا ہے اور (نی) کو بھی ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں اِس میں کمی بیشی ہو تو لفظ غلط ہو کر سننے میں ناگوار بھی ہوگا۔ اسی طرح ایسی غلطیوں سے عربی الفاظ بھی غلط ہو جاتے ہیں۔ اِن اسباق کے ہجے اس طرح ہوں گے۔ (بَ آ زبر بَا) (بَ وٗ پیش بُوْ) اور بَ کھڑا زبر بَا (ب کھڑی زیر بِیْ) بَ الٹا پیش بُوْ۔ الفاظ کے ہجّے اس طرح ہوں گے مثلاً (زَ الف زبر زَا۔ دَال زبر دَ۔ زَادَ) مَ زبر مَ۔ وَ آ زبر وَا۔ مَوَا۔ زَیِ زیر زِیْ مَوَازِیْ۔ نَ پیش نُ۔ مَوَازِیْنُ۔ ہ الٹا پیش ہٗ۔ مَوَازِیْنُہٗ۔ ہر تختی کی پہلی سطر یا پہلا لفظ اگر پکّا ہو جائے تو ساری تختی بچہ خود بخود نکال لے گا اسی طرح ہر سبق اور ہر تختی میں خلاف ترتیب بچّے کا امتحان لیتے رہنا چاہئے ما۔مو۔می اور نا، نو۔نی کے پڑھتے وقت ناک میں آواز نہ جائے یعنی ان کو (ماں۔ موں۔ میں۔ ناں۔ نوں۔ نیں) کی طرح پڑھنا بڑی غلطی ہے۔ یائے مکسور کی ادائیگی ہمزہ مکسور کی طرح نہ ہو۔ اور واو مضموم کو ہمزہ مضموم کی طرح نہ پڑھیں۔ مجہول آواز یعنی ڈھیلی آواز سے ہر جگہ بچایا جاوے جیسے چور کی وآو اور شیر کی یا دونوں مجہول ہیں اور نُور کی وآو اور تیر کی ی دونوں معروف ہیں۔ عربی میں سب آوازیں معروف یعنی سخت ہوتی ہیں۔

ہدایت تختی نمبر (۵)

حروف لین مثلاً قَوْ اور لَیْ کو اس قدر جلد پڑھیں جس قدر قَفْ اور نَسْ کو جلدی پڑھتے ہیں۔ حروف لین کو معروف پڑھیں جیسے اردو میں بَمْبَیْ کی یا ہے اور بالا ہُوْ کا واو۔

ہدایت تختی نمبر (۷، ۸)

تنوین کے ہجے۔ (ب دوزبر بًا۔ ب دوزیر بٍ۔ ب دوپیش بٌ) دوزبر جس حرف پر ہو اس کے آخر میں ایک الف جاتا ہے مگر یہ الف وصل (ملانے) میں نہیں پڑھا جاتا اور نہ ہجے کرتے ہیں، البتہ وقف میں پڑھا جاتا ہے۔ تختی ۸ کی پہلی سطر کے ہجے (ت دوزبر تًا۔ ت ن زبر تَنَ۔ تًنَ تًنَ) اس طرح تنوین اور نونِ ساکن کو بیک وقت ہجے کرکے پھر اسی وقت دونوں کو رواں پڑھائیں کہ آواز دونوں کی یکساں ہوتی ہے۔

ہدایت تختی نمبر (۱۱، ۱۲)

اس میں قلقلہ کا بیان ہے مثلاً بْ ساکن پڑھنے کے وقت دونوں لب مل کر سختی کے ساتھ علیحدہ ہوں اگر دونوں لب علیحدہ نہ ہوں تو ب کا قلقلہ ادا نہ ہوگا بخلاف مْ ساکن کے کیونکہ اس میں قلقلہ نہیں ہے حالانکہ دونوں حروف لبوں سے نکلتے ہیں جیسے اَبْ اَمْ

ہدایت تختی نمبر (۱۳)

ہجے مثلاً اَبَّ کے اس طرح ہوں گے (ہمزہ بَ زبر اَبْ۔ بَ زبر بَ اَبَّ) مشدد حرف کی ادائیگی میں دو حرف کے برابر تاخیر اور کچھ سختی ہوتی ہے۔ یّ پر تشدید ہو تو یّ کو خوب ظاہر کرکے پڑھیں۔ وّ پر تشدید ہو تو پڑھتے وقت ہونٹوں میں گولائی ہو جائے۔

ہدایت تختی نمبر (۱۴)

۱۔ تشدید والی رّا پر زبر یا پیش ہو تو پُر پڑھیں گے۔ ۲۔ زیر والی رائے مشددہ کو باریک پڑھیں گے جیسے بِرِّ ۳۔ رائے مشددہ پر زبر یا پیش ہو اور اس سے پہلے حرف پر زیر ہو تو رّا کو شروع سے پُر ہی پڑھیں گے جیسے بِرَّ بِرُّ۔ ۴۔ رائے مشددہ پر زیر ہو اور اس سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو رّ کو شروع سے باریک ہی پڑھیں گے جیسے شَرِّ بُرِّ ذَ ۵۔ رائے ساکنہ سے پہلے زیر ہو تو اس کے باریک ہونے کی تین شرطیں ہیں۔ ۱۔ رائے ساکنہ سے پہلے زیر اصلی ہو، عارضی نہ ہو۔ ۲۔ زیر اور رائے ساکنہ دونوں ایک کلمہ میں ہوں۔ ۳۔ رائے ساکنہ کے بعد اسی کلمہ میں حروف مستعلیہ میں سے کوئی نہ ہو (یہ سات حروف ہیں خ ص ض غ ط ق ظ جن کا

مجموعہ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ ہے) اگر تین شرطوں میں سے ایک بھی نہ ہوگی تو رَا پُر ہوگی تفصیل اس قاعدہ کی جمال القرآن لمعہ ۵ میں دیکھیں۔ ۶۔ رائے ساکنہ سے پہلے یائے ساکنہ ہو تو رائے ساکنہ حال میں باریک ہوگی جیسے قَدِیْرْ۔ خَیْرْ۔ ضَیْرْ۔ ۷۔ رائے ساکنہ سے پہلے اگر یائے ساکنہ کے علاوہ کوئی حرف ساکن ہو تو اب تیسرے حرف پر زبر یا پیش ہو تو را کو پُر پڑھیں گے جیسے وَالْفَجْرْ۰ اُمُوْرْ جبکہ دونوں ... کریں۔ اور اگر تیسرے حرف پر زیر ہو تو را ساکنہ باریک ہوگی جیسے ذِکْرْ جبکہ وقف کریں۔

ہدایت تختی ۱۵

قمری و شمسی کلمہ کے شروع میں جو ہمزہ الف کی شکل میں ہے، اگر اس سے پہلے کوئی کلمہ یا حرف ملے تو وہ ہمزہ نہیں پڑھا جائے گا اور اگر اسی ہمزہ سے شروع کریں تو اس کو زبر کے ساتھ ادا کیا جائیگا

ہدایت تختی نمبر ۱۹

مد کی تین قسمیں بیان کی گئی ہیں، پہلی اور دوسری قسم میں دو الف سے چار الف تک مد ہوتا ہے جس کو توسط کہتے ہیں اور تیسری قسم مدلازم میں ۳، الف سے ۵، الف مد ہوتا ہے جس کو طول کہتے ہیں ۵، الفی طول بہتر ہے۔

مدلازم کی دو قسمیں ہیں (۱) کلمی (۲) حرفی، پھر ان دونوں کی بھی دو دو قسمیں ہیں (۱) مثقل (۲) مخفف مدلازم کلمی مثقل جہاں حرف مد کے بعد والے حرف پر تشدید ہو اور کلمے میں ہو جیسے دَآبَّةٍ مدلازم کلمی مخفف جہاں حرف مد کے بعد والے حرف پر سکون ہو اور کلمے میں ہو جیسے آٰلْئٰنَ، پورے قرآن میں یہی ایک مثال ہے۔ مدلازم حرفی مثقل جس حرف کے تلفظ میں حرف مد کے بعد تشدید ہو اور حروف مقطعات میں سے جیسے الٓمّٓ (الف لَآمْ مِّیْمْ) میں لام کا مد۔ مدلازم حرفی مخفف جس حرف کے تلفظ میں حرفِ مد کے بعد ساکن حرف ہو اور حروف مقطعات میں سے ہو جیسے قٓ (قَافْ) نٓ (نُوْنْ)

مدلین لازم حرف لین کے بعد سکون اصلی ہو جیسے عٓسٓقٓ، کٓهٰیٰعٓصٓ دونوں میں عَیْنْ اور پورے قرآن کریم میں اس کی یہی دو مثالیں ہیں اس میں تین یا پانچ الف والا طول بہتر ہے اور قصر نہایت ضعیف ہے۔ مدعارض وقفی حرف مد کے بعد سکون وقف کی وجہ سے ہو جیسے تُکَذِّبَانِ۰ یَعْلَمُوْنَ۰ نَسْتَعِیْنُ۰ وغیرہ یہاں تین الفی طول بہتر ہے پھر توسط جس کی مقدار ۲، الف ہے پھر قصر کا درجہ ہے۔ مدلین عارض وقفی حرف لین کے سکون وقف کی وجہ سے ہو جیسے خَوْفٍ۰ وَالصَّیْفِ۰ اس میں قصر بہتر ہے پھر توسط دو الفی پھر طول تین الفی کا درجہ ہے۔

[1] ہجے اس طرح ہوں گے وَصَّ زبر وَصَ۔ صَّ ف کھڑا زبر صٰفَ۔ وَصّٰفُ اور پر مد

وَصَفُ. فَ کھڑا زبر فا۔ وَصَافُ تَ زیر تِ۔ وَصَافَتِ.
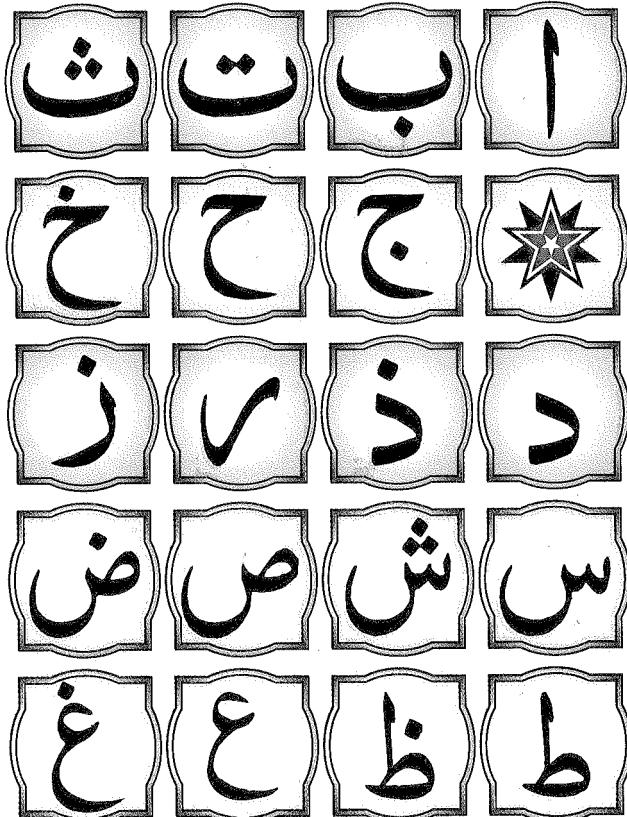
ہدایت تختی نمبر (۲۰) طلبہ کو ایک دو کلمے نرمی سے سمجھا دیں تو سمجھ لیں گے طلبہ سے مطالعہ میں رواں نکلوائیں۔ رواں پڑھ کر ہجے اور ہجے رواں پوچھیں اور پارہ عم سے اِن کلمات کا امتحان لیتے رہیں۔ طریقہ تعلیم درست ہے تو طلبہ خود بخود پڑھ کر سنا دیں گے ہجے اس طرح ہوں گے وَ زبر وَ۔ لَ ضَ زبر لَضَ۔ وَلَضَ۔ ضَ آلَ زبر ضَالُ۔ وَلَضَّالُ اوپر مد وَلَضَّآلُ لَ یٖ زیر لِیْ۔ وَلَضَّآلِیْ۔ نَ زبر نَ۔ وَلَضَّآلِیْنَ آگے آیت وَلَضَّآلِیْنَ (ہجوں میں پہلے حرف کا نام لیا جاتا ہے پھر حرکت کا۔ اور لفظ کے ختم ہونے تک ہر حرف کے رواں پہلے حرف سے ملاتے رہتے ہیں۔

ہدایت تختی نمبر (۲۱) ۱۔ حروف مقطعات کو زبانی یاد کرا دینا موجب برکت ہے، ۲۔ الٓمّٓصٓ اور الٓمّٓرٰ میں اس کا خاص خیال رکھیں کہ میم کو کھینچتے وقت دوسری میم میں غنہ نہ ہونے پائے اسی طرا الٓرٰ میں لام کی میم میں بھی غنہ نہ ہونے پائے۔ ۳۔ عٓیٓنٓ سٓیٓنٓ کے نون ساکن میں اخفار کرایا جائے میم مشدد غنہ کے ساتھ ادا ہو۔ ۴۔ طٰسٓمّٓ میں سین کو بلا نون کے میم میں ملا کر اس طرح پڑھائیں طَاسِیْمّ مِیْمْ

ہدایت تختی نمبر (۲۴) مثلاً مِنْ رَّبِّكَ کے ہجے (مَ رَ زیر مِرْ۔ رَ ب زبر رَبْ۔ مِرَّبْ۔ بَ زیر بِ۔ مِرَّبِّ۔ كَ زبر كَ۔ مِرَّبِّكَ)، رِزْقًا لَّكُمْ کے ہجے (رَ ز زیر رِزْ۔ قَ لَ زبر قَلُ۔ رِزْقَلُ۔ لَ زبر لَ۔ رِزْقَلَّ۔ كَ م پیش كُمْ۔ رِزْقَلَّكُمْ)، مَنْ يَّعْمَلُ کے ہجے (مَ نَ یٰ زبر مَنْیٰ غنہ کے ساتھ یَ عَ زبر یَعْ مَنْیَعْ۔ مَ لَ زبر مَلُ۔ مَنْیَعْمَلُ) اِلٰهًا وَّاحِدًا کے ہجے (ہمزہ زیر اِ۔ لَ کھڑا زبر لَا۔ اِلَا۔ ہَ دو زبر ھَنْوْ۔ اِلٰھَنْوْ اس کے بعد وَاحِدًا کے ہجے ہوں گے۔

ہدایت تختی (۲۵) ۳۔ کسی حرف پر جزم ہو اور بعد والے حرف پر تشدید ہو تو جزم والے حرف کو نہ پڑھیں گے بلکہ تشدید والے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھیں گے جیسے عَبَدْتُّمْ قَدْ تَّبَیَّنَ۔ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ۔ نون ساکن کے بعد یَ یا وَ ایک ہی کلمہ میں ہوں تو ادغام وغنہ نہ ہو گا بلکہ اظہار کے ساتھ پڑھیں گے جیسے دُنْیَا۔ قِنْوَانٌ، صِنْوَانٌ، بُنْیَانٌ۔ پورے قرآن مجید میں اس قاعدے کے یہی چار لفظ ہیں۔ اس کو اظہار مطلق کہتے ہیں۔

تختی نمبر ۱ مفردات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَیْرِ وَبِكَ نَسْتَعِیْنُ یَا فَتَّاحُ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

ل	ك	ق	ف
ه	و	ن	م
نقطوں کی پہچان	ے	ي	ع

اِمتحان

خ	ه	ح	ص	ش	س	ث	ط	ت
ب	ن	ع	ا	ظ	ض	ز	ذ	ق
	د	ل	م	ت	ي	غ	ف	

مرکبات میں ملے ہوئے حروف کی شکلیں

ف	ع	د	ج	ت	ب	ا
فـ ـفـ	عـ ـعـ	ـد	جـ	تـ ـتـ ـة	بـ ـبـ	ا ـا
ى	ء	ه	ن	م	ل	ك
يـ ـيـ	ئـ ـئـ	هـ ـهـ ـه	نـ ـنـ	مـ ـمـ	لـ ـل	كـ ـك

تختی نمبر ۲ مرکبات

ا ل

لا چا لا ما لا پا

لا لچ لا لپ لا پلپ

ك ک ک

کپ ٹک کا کا پٹ ثک ثٹ

ب ت ث ن ى

با تا ثا نا یا بس

یس نس تس ثس ثج تج

نم یم بج بہ یم نم

تم ثم بی نی تی

ثی نبل تنل بیل پتل ثقل

نبن پنن تپن پتن ثثن نین

ج ح خ

حث خب جت تخت یجب

صحب بخت

ۃ ہ ھ

پۃ یہ تہ یھب پھا یھم

د ذ ر ز

جد خذ بجر تخز یر تز

سد کن فر بز

س ش ص ض ط ظ

سل شل صب طب ضا

سر شق ضی ظا

ع غ ء

عز غر صع ضغ یعد تغد

ء أ ؤ ئ

ف ق و م

قوفر ثقل قفل يف ثم

كم لم ثم ثمت

اِمتحانْ

اياك نستعين ومايدريك

لعله يزكى او يذكر فتنفعه

الذكرى فسيكفيكهم الله قبلتهم

مستقيم بحجارة من سجيل

فجعلهم كعصف مأكول لتنبئن

تختی نمبر(۳) حرکات

زبر، زیر، پیش ـَـ ـِـ ـُـ کو حرکات کہتے ہیں۔ زبر، زیر، پیش کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ الف ہمیشہ خالی ہوتا ہے۔ جو الف خالی نہ ہو وہ ہمزہ ہے۔ (زبر ـَـ) زبر کی آواز اوپر کو اٹھتی ہے، آواز اور منہ کھلے ہوتے ہیں

آ	بَ	تَ	ثَ	جَ	حَ	خَ	دَ
ذَ	رَ	زَ	سَ	شَ	صَ	ضَ	طَ
ظَ	عَ	غَ	فَ	قَ	كَ	لَ	مَ
	نَ	وَ	هَ	ءَ	يَ	ےَ	

مشق

دَرَسَ	وَدَعَ	عَبَدَ	كَسَبَ
دَخَلَ	بَلَغَ	وَجَدَ	سَجَدَ

صلے ہر تختی میں ہجے اور رواں دونوں کی مشق کرائیں۔

ہجے۔ دَ زبر دَ۔ زبر کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ رَ زبر رَ۔ دَرَ۔ سَ زبر سَ۔ دَرَسَ

زیر ـــِـــ

زیر کو معروف پڑھا جاوے اور مجہول آواز سے بچا جائے۔ زیر کی آواز نیچے کو جاتی ہے۔

اِ	بِ	تِ	ثِ	جِ	حِ	خِ	دِ
ذِ	رِ	زِ	سِ	شِ	صِ	ضِ	طِ
ظِ	عِ	غِ	فِ	قِ	كِ	لِ	مِ
	نِ	وِ	هِ	ءِ	يِ	ےِ	

مشق

اِبِلِ	رَدِفَ	حَمِدَ	شَهِدَ
بَخِلَ	سَخِرَ	رَحِمَ	لَعِبَ

لہجے۔ ہمزہ زیر اِ۔ زیر کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں اور مجہول بھی نہ ہونے دیں۔ ب زیر بِ۔ اِبِ۔ ل زیر لِ۔ اِبِلِ

شَرِبَ	عَمِلَ	بَرِقَ	خَطِفَ
جَزِعَ	سَقِمَ	غَشِيَ	نَسِيَ

پیش ـــُـــ

پیش کو بھی معروف پڑھا جائے اور مجہول آواز سے بچا جائے بتھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ پیش کی آواز آگے کو جاتی ہے اور ہونٹوں کے کنارے ملتے ہیں اور بیچ کا حصہ کچھ کھلا رہتا ہے۔

اُ	بُ	تُ	ثُ	جُ	حُ	خُ	دُ
ذُ	رُ	زُ	سُ	شُ	صُ	ضُ	طُ
ظُ	عُ	غُ	فُ	قُ	كُ	لُ	مُ
	نُ	وُ	هُ	ءُ	ىُ	ےُ	

مشق

رُسُلُ	سُدُسُ	فُقِدَ	قُتِلَ
نُكِسَ	كُرُمَ	عُلِمَ	هُدِيَ

لہجے۔ ر پیش رُ۔ پیش کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں اور مجہول بھی نہ ہونے دیں۔ س پیش سُ۔ رُسُ۔ ل پیش لُ رُسُلُ

صُحُفُ	وُسِعَ	قُدِرَ	نُصِرَ

تختی نمبر ۲ حروفِ مدّہ

حروفِ مدّہ تین ہیں (ا، ی، و) ان کو تھوڑا کھینچ کر پڑھیں (ا جس سے پہلے زبر ہو ۔ ا)

ءَا بَا تَا ثَا جَا حَا خَا دَا

ذَا رَا زَا سَا شَا صَا ضَا طَا

ظَا عَا غَا فَا قَا کَا لَا مَا

نَا وَا هَا يَا

مشق

زَادَ خَافَ تَابَ جَاهَدَ

حَاسَبَ جُنَاحُ شَارَبَ فَرَاغَ

۱ ہجے۔ زَ آ زبر زَا۔ دَ زبر دَ۔ زَادَ۔ زبر کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔

خَادَعَ قَاتَلَ صَابَرَ تَعَالَ

ی ـــ جس پر جزم ہو اور اس سے پہلے زیر ہو تھوڑا کھینچیں اور معروف پڑھیں

اِیْ بِیْ تِیْ ثِیْ جِیْ حِیْ خِیْ دِیْ

ذِیْ رِیْ زِیْ سِیْ شِیْ صِیْ ضِیْ طِیْ

ظِیْ عِیْ غِیْ فِیْ قِیْ کِیْ لِیْ مِیْ

نِیْ وِیْ هِیْ ئِیْ یِیْ

مشق

دِیْنِیْ فِیْهِ اَرِنِیْ کِتَابِیْ

اُجِیْبُ یُوَارِیْ مَفَاتِیْحُ رَازِقِیْنَ

۱ ہجے۔ دَ یْ زیر دِیْ۔ نَ یْ زیر نِیْ۔ دِیْنِیْ۔

عِبَادِیْ عَذَابِیْ تَمَاثِیْلُ مَقَادِیْرُ

اٰخِیْهِ بَنِیْهِ

جزم ـــ کی پہچان کرائیں۔ اور بتلائیں جس حرف پر جزم ہو اس کو پچھلے حرف سے ملا کر پڑھیں۔

وُ ــــ جس پر جزم ہو اور اس سے پہلے پیش ہو۔

تھوڑا کھینچیں اور معروف پڑھیں

اُو	بُو	تُو	ثُو	جُو	حُو	خُو	دُو
ذُو	رُو	زُو	سُو	شُو	صُو	ضُو	طُو
ظُو	عُو	غُو	فُو	قُو	كُو	لُو	مُو
	نُو	وُو	هُو	ءُو	يُو	✵	

مشق

نُوحُ	طُورُ	تُوبُو	نُورُ
قَالُو	يُوحِي	يَقُومُ	تَكُونُ

ہجے۔ نَ وُ پیش نُو۔ حَ پیش حُ۔ نُوحُ۔ پیش کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں اور مجہول بھی نہ ہونے دیں

هَارُونَ	قَارُونَ	دَاخِرُونَ	سَبَقُونَا
بَاسِطُونَ	رَاجِعُونَ		

کھڑا زبر، کھڑی زیر، الٹا پیش ــٰـ ـٖـ ـٗـ

ان تینوں کو بھی حروفِ مدّہ کی طرح تھوڑا کھینچ کر پڑھنا چاہیے۔ ــٰـ (کھڑا زبر برابر ہوتا ہے الف کے جیسے بٰ برابر ہے بَا کے

اٰ	بٰ	تٰ	ثٰ	جٰ	حٰ	خٰ	دٰ
ذٰ	رٰ	زٰ	سٰ	شٰ	صٰ	ضٰ	طٰ
ظٰ	عٰ	غٰ	فٰ	قٰ	كٰ	لٰ	مٰ
✵	نٰ	وٰ	هٰ	ءٰ	يٰ	ےٰ	✵

مشق

اٰدَمَ	اٰمَنَ	مٰلِكِ	اٰبٰوهُ
سَمٰوٰتِ	غٰوِيْنَ	يُصْلِحُ	اِلٰهُنَا

ہجے۔ ہمزہ کھڑا زبر اٰ۔ دَ زبر دَ۔ زبر کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ اٰدَ۔ مَ زبر مَ۔ اٰدَمَ۔

هٰذَا	كِتٰبُ	رِسٰلٰتِ	ذٰلِكَ

کھڑی زیر ـــ ٖ

کھڑی زیر ٖ برابر ہے ی مدّہ کے جیسے بٖ برابر ہے بِی کے

اٖ	بٖ	تٖ	ثٖ	جٖ	حٖ	خٖ	دٖ
ذٖ	رٖ	زٖ	سٖ	شٖ	صٖ	ضٖ	طٖ
ظٖ	عٖ	غٖ	فٖ	قٖ	کٖ	لٖ	مٖ
	نٖ	وٖ	ہٖ	ءٖ	یٖ	ےٖ	

مشق

اَلْفٖ	بِهٖ	عِبَادِهٖ	رُسُلِهٖ
نُورِهٖ	وَقِيلِهٖ	هٰذِهٖ	بِكَلِمٰتِهٖ

١ ہجے۔ ہمزہ کھڑی زیر اِ۔ لَ کھڑا زبر ل۔ ال۔ ف زیر فِ۔ زیر کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں اور مجہول بھی نہ ہونے دیں۔ اِالفِ۔

بِاٰيٰتِهٖ	بِكِتٰبِهٖ	بِيَمِينِهٖ	فِيهِ

اُلٹا پیش ـــ ٗ

الٹا پیش ٗ برابر ہے و مدّہ کے جیسے بٗ برابر ہے بُو کے

اٗ	بٗ	تٗ	ثٗ	جٗ	حٗ	خٗ	دٗ
ذٗ	رٗ	زٗ	سٗ	شٗ	صٗ	ضٗ	طٗ
ظٗ	عٗ	غٗ	فٗ	قٗ	کٗ	لٗ	مٗ
	نٗ	وٗ	ہٗ	ءٗ	یٗ	ےٗ	

مشق

لَهٗ	دَاوٗدَ	رَسُوْلُهٗ	اٰيٰتُهٗ
جُنُوْدُهٗ	تِلَاوَتُهٗ	وَرِثَهٗ	مَوَازِيْنُهٗ

١ ہجے۔ لَ زبر لَ۔ زبر کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ ہٗ الٹا پیش ہٗ۔ لَهٗ۔

جَعَلَهٗ	مَاْوٰی	غَاوٗنَ	قَرِيْنُهٗ

تختی نمبر ۵ حُرُوفِ لِین

حروفِ لین دو ہیں وْ ۔ یْ ① واؤ ساکن سے پہلے زبر ہو۔ ② یا ساکن سے پہلے زبر ہو۔ ان دو حرفوں کو نرم آواز کے ساتھ جلدی ادا کریں۔ حروف لین بھی معروف آواز سے پڑھے جاتے ہیں۔

وْ

اَوْ	بَوْ	تَوْ	ثَوْ	جَوْ	حَوْ	خَوْ	دَوْ
ذَوْ	رَوْ	زَوْ	سَوْ	شَوْ	صَوْ	ضَوْ	طَوْ
ظَوْ	عَوْ	غَوْ	فَوْ	قَوْ	كَوْ	لَوْ	مَوْ
★	نَوْ	وَوْ	هَوْ	ءَوْ	يَوْ	★	

مشق
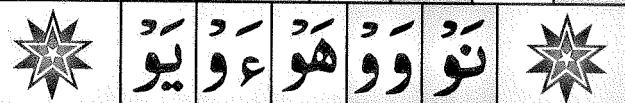
اَوْفِ	حَوْلَ	صَوْمُ	سَوْفَ
كَوْثَرَ	شَرْوَهُ	يٰقَوْمِ	مَوْءٗدَةُ

★ ہجے: ہمزہ و زبر اَوْ ۔ ف زیر فِ ۔ اَوْفِ

حرفِ لین۔ آواز معروف ہو۔ نرمی سے جلد ادا کی جائے

یْ

اَیْ	بَیْ	تَیْ	ثَیْ	جَیْ	حَیْ	خَیْ	دَیْ
ذَیْ	رَیْ	زَیْ	سَیْ	شَیْ	صَیْ	ضَیْ	طَیْ
ظَیْ	عَیْ	غَیْ	فَیْ	قَیْ	کَیْ	لَیْ	مَیْ
★	نَیْ	وَیْ	هَیْ	ءَیْ	یَیْ	★	

مشق

اَيْنَ	صَيْفُ	اَبَوَيْهِ	يٰلَيْتَنِيْ
اَوْحَيْتَ	عَيْنَيْنِ	لَارَيْبَ	غَيْرِيْ

بَيْنَ يَدَيْهِ ۔ يُنَادَوْنَ ۔ هَيْهَاتَ

اَوْجَسَ ۔ سُلَيْمٰنُ ۔ فَتَعَالَيْنَ

★ ہجے۔ ہمزہ یْ زبر اَیْ ۔ نَ زبر نَ ۔ اَیْنَ

مشق حرکات و حروف مدہ و حروف لین

بَ بٰ بَا ۞ بِ بٖ بِیْ بِیْ ۞ بُ بٗ بُوْ بُوْ

جُوْ جُوْ جِیْ جِ جَیْ

خَلَقَ ۞ اِذَا وَقَبَ ۞ وَاِذَا قُرِئَ

وَكَوَاعِبَ ۞ فِيْ جِيْدِهَا ۞ يَقُوْلُ

فَعَقَرُوْهَا ۞ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا ۞ مَآرِبُ

يَوْمَ يَرَوْنَهَا ۞ وَصَاحِبَتِهٖ ۞ ذٰلِكَ

فَقَالَ ۞ حَافِظِيْنَ ۞ وَاُوْتِيَ كِتٰبَهٗ

كَيْفَ فَعَلَ ۞ وَلِيَ دِيْنِ ۞ اَوْحٰى لَهَا

بِمَا يُوْعُوْنَ ۞ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۞

تختی نمبر ۷ تنوین ـًـ ـٍـ ـٌـ

دو زبر ـً، دو زیر ـٍ، دو پیش ـٌ کو تنوین کہتے ہیں۔

۲ دو زبر ـً

اً بًا تًا ثًا جًا حًا خًا دًا ذًا

رًا زًا سًا شًا صًا ضًا طًا ظًا عًا غًا

فًا قًا كًا لًا مًا نًا وًا هًا ءً يًا

۲ دو زیر ـٍ

اٍ بٍ تٍ ثٍ جٍ حٍ خٍ دٍ ذٍ رٍ

زٍ سٍ شٍ صٍ ضٍ طٍ ظٍ عٍ غٍ فٍ

قٍ كٍ لٍ مٍ نٍ وٍ هٍ ءٍ يٍ ےٍ

۲ دو پیش ـٌ

اٌ بٌ تٌ ثٌ جٌ حٌ خٌ دٌ ذٌ رٌ

زٌ سٌ شٌ صٌ ضٌ طٌ ظٌ عٌ غٌ فٌ

قٌ كٌ لٌ مٌ نٌ وٌ هٌ ءٌ يٌ ےٌ

جس نون پر جزم (سکون) ہو اس کو نونِ ساکن کہتے ہیں۔ تنوین اور نونِ ساکن کی آواز یکساں ہوتی ہے جیسے بًا برابر ہے بَنْ کے

تًا	تَنْ	تٍ	تِنْ	تٌ	تُنْ
ثًا	ثَنْ	ثٍ	ثِنْ	ثٌ	ثُنْ
جًا	جَنْ	جٍ	جِنْ	جٌ	جُنْ
دًا	دَنْ	دٍ	دِنْ	دٌ	دُنْ

مشق

عَادًا	سُوْءٍ	قَرِيْبٌ	فَمَنْ
عَظِيْمٌ	كُنْ	مَرَضٌ	رَسُوْلٌ
شَيْـًٔا	غِشَاوَةٌ	غَاسِقٍ	هُدًى

تنوین و نونِ ساکن کا قاعدہ ۱

حروفِ حلقی ۶ ہیں۔ ء ہ ع ح غ خ تنوین یا نونِ ساکن کے بعد حروفِ حلقی آویں تو نون کو ظاہر کر کے بلاغنہ کے جلد پڑھیں گے۔ اس کو اظہار کہتے ہیں۔

طَيْرًا اَبَابِيْلَ	نَارٌ حَامِيَةٌ
لِمَنْ خَشِيَ	مِنْ غَيْرِهٖ
يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا	مِنْهُ خِطَابًا
مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ	كُفُوًا اَحَدٌ

فَمَنْ عُفِيَ ۰ مِنْ اَخِيْهِ ۰ مَنْ اَذِنَ

كِتٰبٌ حَكِيْمٌ ۰ عَذَابٌ غَلِيْظٌ

حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۰

تختی نمبر ۱۰ اِخفاء

تنوین و نونِ ساکن کا قاعدہ ۲

حروفِ اخفاء پندرہ ہیں ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ك تنوین یا نون ساکن کے بعد حروف اخفاء آویں تو نون کی آواز کو ناک میں چھپا کر پڑھنا چاہئے (نوکِ زبان تالو سے ہٹا کر جیسے اردو میں پنکھا کے نون کو پڑھتے ہیں) اخفاء کی مقدار ایک الف ہے۔

اَنْتَ مُنْذِرٌ	كِرَامًا كَاتِبِيْنَ
كُنْتُ تُرَابًا	يَتِيْمًا فَاٰوٰى
مَنْ دَخَلَهٗ	اُنْثٰى، مِنْ شَيْءٍ
نَارًا ذَاتَ	فَلَنْ تَجِدَ

يَوْمَ يُنْفَخُ ٭ مَنْ طَغٰى ٭ عَنْ ضَيْفِ

مَنْ ثَقُلَتْ ٭ اَنْزَلْنَا ٭ يَنْظُرُوْنَ

تنوین و نون ساکن کے چار قاعدے ہیں ۱۔ اظہار ۲۔ اخفاء ۳۔ اقلاب ۴۔ ادغام، باقی دو قاعدوں کا بیان تختی ۲۳ و ۲۴ میں ہے

تختی نمبر ۱۱ جزم ــ سُکُوْن

حروف قلقلہ ۵ ہیں ق ط ب ج د۔ (جن کا مجموعہ قُطْبُ جَدٍّ ہے) جب ان پر جزم ہو تو ان کو پڑھتے وقت اِن کے مخرج ٹکر کھا کر الگ ہو جاتے ہیں۔ ان کے علاوہ کسی جزم والے حرف میں قلقلہ نہ ہوگا

اَبْ	اِبْ	اُبْ	جَبْ	جِبْ	جُبْ
بَجْ	بِجْ	بُجْ	سَدْ	سِدْ	سُدْ
قَطْ	قِطْ	قُطْ	جَقْ	جِقْ	جُقْ

امتحان

بَسْ	كِتْ	جِعْ	جُلْ	غُلْ	وَحْ
★	مَاْ	اِهْ	نَصْ	رَءْ	★

اسی طرح تمام حرفوں کو باری باری سب حرفوں سے ملانے کی زبانی طور پر مشق کرائیں۔

يَجْعَلْ ٭ لَقَدْ ٭ خَلَقْنَا ٭ اَطْعَمَنَا

نَقْعًا ٭ بُرُوْجٌ ٭ مُحِيْطٌ ٭ اِهْدِنَا

تختی نمبر (۱۲) مشق سکون (جزم)

جس حرف پر جزم ـْـ ہو اس کو پیچھے والے حرف سے ملا کر پڑھتے ہیں۔ جزم والے حرف کو ساکن کہتے ہیں۔ ہمزۂ ساکنہ کے پڑھنے میں جھٹکا ہوتا ہے۔

تَجْرِیْ	تَقْوٰی	یُغْنِیْ	نُشِرَتْ
رُفِعَتْ	یَنْقَلِبُ	لَیْسَ	حُشِرَتْ
یَعْلَمُ	سُطِحَتْ	یُوَسْوِسُ	یُسْقَوْنَ

وَ اَلْقَتْ . اَفَلَا یَعْلَمُ . اِذَا بُعْثِرَ

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ تَقْوٰىهَا

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ . هَلْ

اَتٰىكَ . فَلَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ

اِقْرَاْ . تَاْتُوْنَ . یَاْتِیْكَ . یَاْمُرُوْنَ

تختی نمبر (۱۳) تشدید ـّـ

۱۔ تشدید کی آواز میں ایک قسم کی سختی ہوتی ہے۔ ۲۔ ن اور م پر تشدید ہو تو غُنّہ ہوگا۔ ۳۔ ناک میں تھوڑی دیر آواز کو روکنا غنّہ کہلاتا ہے۔ ۴۔ غنہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے جیسے: اَنْ نَ = اَنَّ

اَبَّ	اِبَّ	اُبَّ	اَبِّ	اِبِّ	اُبِّ
اَتَّ	اِتَّ	اُتَّ	اَتِّ	اِتِّ	اُتِّ
اِجَّ	اِجِّ	اِجُّ	اُجَّ	اُجِّ	اُجُّ
اَبًّا	اِبًّا	اُبًّا	اَبِّ	اِبِّ	اُبِّ
بَبُّ	بِبُّ	بُبُّ	تَبًّا	تِبِّ	تُبُّ
جَبَّ	جِبَّ	جُبَّ	جَبِّ	جِبِّ	جُبِّ
فَعَّ	فَعًّا	كُوِّ	تَوًّا	سُجِّ	عَدَّ
حُضُّ	حَيَّ	عَلَيَّ	اِيَّاكَ	يَظُنُّ	ثُمَّ
✱	سُيِّرَتْ	سُعِّرَتْ	عُطِّلَتْ	✱	

یہ چند مثالیں ہیں باقی زبانی مشق کرائیں ہر ایک حرف کو تمام حرفوں سے ملا کر امتحان لیتے رہیں

۱۔ پہلے تشدید کا نام یاد کرائیں اور اس کی شکل سمجھا دیں۔ ۲۔ پھر بتلا دیں کہ جس حرف پر تشدید ہو اس کو ہجّے کرنے میں دو مرتبہ پڑھتے ہیں ایک بار پہلے حرف سے ملا کر اور ایک بار خود اسے۔

تختی نمبر (۱۴) رائے ساکنہ و مُشدّدہ

جزم والی ر کو رائے ساکنہ کہتے ہیں اور تشدید والی ر کو رائے مشددہ کہتے ہیں۔ ۲ ر پر زبر یا پیش ہو تو ر پُر ہوگی زیر ہو تو باریک ہوگی ۳ رائے ساکنہ سے پہلے زبر یا پیش ہو تو ر پُر ہوگی اور زیر ہو تو رائے ساکنہ باریک ہوگی۔ (باقی قواعد طریقہ تعلیم میں ملاحظہ ہوں)

اس سبق میں ر کو پُر کرکے پڑھنا چاہیے

اَرْسَلْنَا ۔ قُرْاٰنُ ۔ يَغْرُرْكَ ۔ مِرْصَادًا

قِرْطَاسٍ ۔ فِرْقَةٌ ۔ اَمِ ارْتَابُوْا

رَبِّ ارْجِعُوْنِ ۔ مُسْتَقِرٌّ ۔ فَفِرُّوْا

بِرَّ ۔ بِرٌّ ۔ مَرَّةً

اس سبق میں ر کو باریک کرکے پڑھنا چاہیے

اُمِرْتُ ۔ مُنْهَمِرٍ ۔ وَاصْبِرْ

مِنْ شَرٍّ ۔ بَرٍّ ۔ بِرٍّ ۔ دُرِّيٌّ

مُسْتَمِرٌّ ۔ ذُرِّيَّةً ۔ تُحَرِّمُ

تختی نمبر (۱۵) حروف قمری و حروف شمسی

۱ الف لام اگر حروف قمری کے شروع میں ہوں تو صرف ل پڑھا جائے گا۔ الف کو نہ پڑھیں گے جیسے وَالْقَمَرِ۔ (حروف قمری ۱۴ ہیں (ب ج ح خ ع غ ف ق ك م و ہ ء ی) ۲ الف لام اگر حروف شمسی کے شروع میں ہوں تو آ اور ل کو نہ پڑھیں گے بلکہ بعد والے حرف سے ملا کر پڑھیں گے جیسے والشمس (حروف شمسی بھی ۱۴ ہیں ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن)۔

حروف قمری

وَالْقَمَرِ ۔ وَالْيَتٰمٰى ۔ وَالْاَقْرَبِيْنَ

مَا الْقَارِعَةُ ۔ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

حروف شمسی

اِذَا الشَّمْسُ ۔ كَانَ النَّاسُ

يَقُوْلُ الرَّسُوْلُ ۔ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

تختی نمبر (۱۶) لفظ اللہ کا قاعدہ

لفظ اللہ سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لفظ اللہ کے ل کو پُر پڑھیں گے اگر زیر ہو تو لفظ اللہ کے ل کو باریک پڑھیں گے۔ (باقی ہر ل باریک ہوگا)

زبر

اِنَّ اللّٰهَ ۔ قَالَ اللّٰهُ ۔ سَمِعَ اللّٰهُ

پیش

حُدُوْدُ اللّٰهِ ۔ يُرِيْدُ اللّٰهُ ۔ خَلْقُ اللّٰهِ

زیر

بَلِ اللّٰهُ ۔ دِيْنِ اللّٰهِ ۔ اَمْرِ اللّٰهِ

وقف کے معنی ٹھہرنا یعنی قرآن پاک پڑھتے پڑھتے کس طرح ٹھہرے

ایسے گول نشان ○ کو آیت کہتے ہیں۔ ۱۔ زبر، زیر، پیش، دوزیر، دوپیش پر وقف کرنا ہو تو آخری حرف پر جزم دے کر سانس توڑیں۔ اسی کو وقف کرنا کہتے ہیں۔ ۲۔ دوزبر پر وقف کرنا ہو تو ایک زبر کے ساتھ الف پڑھا جاتا ہے جیسے اَحَدًا سے اَحَدَا۔ ۳۔ گول تا (ۃ) پر وقف کرنا ہو تو وہ ہائے ساکنہ (ہْ) بن جاتی ہے جیسے جَارِيَةٌ سے جَارِيَهْ۔ (تعوذ اور تسمیہ کو زبانی یاد کرایا جائے۔)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اِيَّاكَ

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ قُلْ هُوَ

اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○

فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ○ تُسْقٰى مِنْ

عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ○ لَا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ○

تختی نمبر ۱۸ تشدید مع تشدید

عِلِّيُّوْنَ	يَزَّكّٰى	يَذَّكَّرُ
مُزَّمِّلُ	مُدَّثِّرُ	عِلِّيِّيْنَ

تختی نمبر ۱۹ مد کا بیان

(۱) حروف مدہ کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں ہو تو مدِ متصل (مد واجب یعنی اہم) ہوگا۔
(۲) حروف مدہ کے بعد اگر ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو تو مدِ منفصل (مد جائز) ہوگا۔
(۳) حروف مدہ کے بعد والے حرف پر اگر جزم یا تشدید ہو تو مدِ لازم ہوگا۔
(ایک الف سے زائد کھینچ کر پڑھنے کو مد کہتے ہیں۔)

مدِ متصل	جَآءَ ۔ سِيْٓئَتْ ۔ سُوْٓءُ
مدِ منفصل	فِيْٓ اَمْرِنَا ۔ لَآ اِلٰهَ ۔ اِنَّآ اَنْزَلْنَا
مدِ لازم	آٰلْئٰنَ ۔ اَتُحَآجُّوْنِّيْ ۔ وَالصّٰٓفّٰتِ ★

★ اس کے بچے ہدایت تختی نمبر ۱۹ میں دیکھیے۔

تختی نمبر ۲۰ تشدید بعد حروف مدہ

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝ فَاِذَا

جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ۝ فَاِذَا

جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۝ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى

طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ وَاِذَا رَاَوْهُمْ

قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ۝

تختی نمبر ۲۱ حروف مقطعات

الٓمّٓ	الٓمّٓصٓ	الٓرٰ	الٓمّٓرٰ	كٓهٰيٰعٓصٓ
طٰهٰ	طٰسٓمّٓ	طٰسٓ	يٰسٓ	صٓ
حٰمٓ	حٰمٓ عٓسٓقٓ		قٓ	نٓ

تختی نمبر ۲۲ میم ساکن کے قاعدے
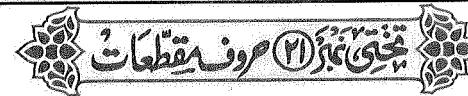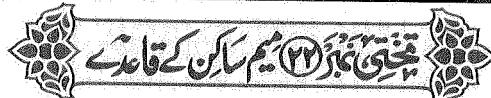
۱ ادغامِ شفوی: میم ساکن کے بعد مَ آئے تو مْ کو مَ سے ملا کر غنہ کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

۲ اخفاءِ شفوی: میم ساکن کے بعد بَ آئے تو غنہ کے ساتھ اخفاء ہوگا

۳ اظہارِ شفوی: میم ساکن کے بعد بَ اور مَ کے علاوہ کوئی اور حرف بالخصوص وَ یا فَ آئے تو مْ کو ظاہر کر کے پڑھنا چاہئے۔ جیسے اردو میں ہم، تُم کی مْ

اِدغامِ شفوی

اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۝ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ ۝

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۔ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

اِخفاءِ شفوی

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ ۔ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ

وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۔ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ

اِظہارِ شفوی

هُمْ فِيْهَا ۔ لَكُمْ دِيْنُكُمْ ۔ لَمْ يَلْبَسُوْٓا

اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ ۔ لَهُمْ اَجْرٌ

تختی نمبر ۲۳ اقلاب

تنوین یا نون ساکن کا قاعدہ ۳

تنوین یا نون ساکن کے بعد ب آئے تو نؔ کو مؔ سے بدل کر غنہ اور اخفاء کے ساتھ پڑھیں گے۔ اِس کو اقلاب کہتے ہیں۔ جیسے مثلاً مَنۢ بَخِلَ کے اس طرح ہوں گے (مَ ۔ مَ زبر مَمْ ۔ بَ زبر بَ ۔ مَمْبَ خَ زیر خِ ۔ مَمْبَخِ ۔ لَ زبر لَ ۔ مَمْبَخِلَ۔

مَنۢ بَخِلَ ۔ لَنَسْفَعًاۢ بِالنَّاصِيَةِ ○

مِنۢ بَيْنِ الصُّلْبِ ۔ كِرَامٍۢ بَرَرَةٍ ○

مِنۢ بَعْدِ ۔ مُطَهَّرَةٍۢ بِاَيْدِیْ سَفَرَةٍ

بِذَنۢبِهِمْ ۔ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○

سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۔ كَلَّا لَيُنۢبَذَنَّ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۔ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ

رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰی۔

تختی نمبر ۲۴ اِدغامِ یرملون

تنوین یا نون ساکن کا قاعدہ ۴

حروفِ ادغام ۶ ہیں ی ر م ل و ن۔ جن کا مجموعہ یَرْمَلُوْن ہے۔ تنوین یا نونِ ساکن کے بعد حروفِ یرملون میں سے کوئی حرف آجائے تو لؔ اور رؔ کی صورت میں بغیر غنہ کے ملاکر پڑھیں گے۔ اس کو ادغام بلاغنہ اور ادغام تام بھی کہا جاتا ہے۔

الف۔ مشق ادغام بلاغنہ

اِدغام ر

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔ مِنْ رَّبِّكَ

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۔ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ

اِدغام ل

مِنْ لَّدُنْهُ ۔ كُلٌّ لَّهٗ ۔ يَكُنْ لَّهٗ

رِزْقًا لَّكُمْ ۔ اُفٍّ لَّكُمْ ۔ مِنْ لَّبَنٍ

ب۔ مشق ادغام مع الغنّہ

تنوین یا نونِ ساکن کے بعد حروف یرملون میں سے ی و م ن (یومن) دوسرے کلمہ میں آویں تو غنّہ کے ساتھ ملاکر پڑھیں گے (اس کو ادغام مع الغنّہ اور ادغام ناقص بھی کہتے ہیں)

اِدْغامِ ی

اَنْ يُّؤْتِىَ ۔ مَنْ يَّعْمَلْ ۔ مِنْ يَّوْمٍ

مَنْ يَّقُوْلُ ۔ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ ۔ اَنْ يَّشَآءَ

اِدْغامِ و

اِلٰهًا وَّاحِدًا ۔ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ۔ اِنْ وَّهَبَتْ

مِنْ وَّرَآئِهِمْ ۔ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۔ مَنْ وُّعِدَ

اِدْغامِ م

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ ۔ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا

عَنْ مَّنْ ۔ خَيْرٌ مِّنْ ۔ مِنْ مِّثْلِهٖ

اِدْغامِ ن

مِنْ نَّبِيٍّ ۔ نُوْرًا نَّهْدِىْ ۔ مِنْ نِّعْمَةٍ

لِمَنْ نُّرِيْدُ ۔ فَمَنْ نَّكَثَ ۔ مِنْ نُّصِرِيْنَ

تختی نمبر ۲۵ رسم الخط

رسم الخط یعنی لکھنے کا طریقہ۔ قرآن پاک میں بہت جگہ اؔ، وؔ، یؔ لکھے ہوتے ہیں مگر پڑھے نہیں جاتے ان پر نشان (×) بنا ہوا ہے۔ نیچے کے نقشہ میں وہ الفاظ لکھ دیئے گئے ہیں۔ لفظ اَنَا میں نون کے بعد کا الف کہیں پڑھا نہیں جائے گا۔ اَنَ کی طرح پڑھیں گے جبکہ اس پر وقف نہ کریں۔ ہر خانہ میں لکھنے کے طریقہ کے ساتھ پڑھنے کا طریقہ بھی درج ہے۔

اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ / اَفَئِنْ مَّاتَ	لَا۟اِلَى اللّٰهِ / لَاِلَى اللّٰهِ	اَنْ تَبُوْٓءَا۟ / اَنْ تَبُوْٓءَ
مِنْ نَّبَا۟ئِ / مِنْ نَّبَاِئ	مَلَا۟ئِهٖ / مَلَئِهٖ	وَلَا۟اَوْضَعُوْا / وَلَاَوْضَعُوْا
ثَمُوْدَا۟ / ثَمُوْدَ	لِتَتْلُوَا۟ / لِتَتْلُوَ	لَنْ نَّدْعُوَا۟ / لَنْ نَّدْعُوَ
لِشَا۟ىْءٍ / لِشَىْءٍ	لٰكِنَّا۟ / لٰكِنَّ	لَا۟اَذْبَحَنَّهٗ / لَاَذْبَحَنَّهٗ

لِيَرْبُوَا۟ فِىْ	لَاْاِلَى الْجَحِيْمِ	لِيَبْلُوَا۟
لِيَرْبُوَ فِىْ	لَاِلَى الْجَحِيْمِ	لِيَبْلُوَ
پ ع	پ ع	پ ع
نَبْلُوَا۟	بِئْسَ الِاسْمُ	لَاْاَنْتُمْ اَشَدُّ
نَبْلُوَ	بِئْسَ لِسْمُ	لَاَنْتُمْ اَشَدُّ
پ ع	پ ع	پ ع
سَلٰسِلَا۟	قَوَارِيْرَا۟	مَلَا۟ئِهِمْ
سَلَاسِلَ	قَوَارِيْرَ	مَلَئِهِمْ
پ ۲۹ ع	پ ۲۹ ع	پ ۱۱ ع

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ	مُوْسٰى	عِيْسٰى
وَلَآ اَنَ عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ	مُوْسَا	عِيْسَا
پ ۳۰ سورۂ کافرون	پ (متعدد جگہ ہیں)	پ ۳ ع

زَكٰوةَ	صَلٰوةَ	حَيٰوةِ	مِشْكٰوةٍ
زَكَاتَ	صَلَاتَ	حَيَاتِ	مِشْكَاتٍ
پ (متعدد جگہ ہیں)	پ ع	پ ۲	پ

★ لفظ اَنَا پر اگر سانس ٹوٹے تو الف پڑھا جائے گا. لوٹا کر پڑھنے پر وہی اَنَ کی طرح پڑھیں گے۔
۱ اور قَوَارِيْرَا، پہلا سورۂ دہر میں اور لٰكِنَّا میں بھی الف وقف کی حالت میں پڑھا جاتا ہے۔

تختی نمبر (۲۶) علاماتِ وقف

یعنی قرآن پاک پڑھتے پڑھتے کس طرح کہاں ٹھہرے اور کہاں نہ ٹھہرے اس کے لئے نیچے لکھی ہوئی علامات قرآن مجید میں جگہ جگہ بنی ہوتی ہیں اس کے موافق وقف کرے۔

علامات	تشریح	علامات	تشریح
○	اس علامت کو آیت کہتے ہیں یہاں ٹھہرنا چاہئے۔	مع ؞ ؞	یہ مُعانقہ کی علامت ہے۔ دو جگہ تین تین نقطے لکھے ہوتے ہیں ان میں سے ایک جگہ ٹھہرے اور ایک جگہ ملا کر پڑھے۔
۵	یہ مثل ○ کے حکم کے ہے۔		
م	یہ وقف لازم کی علامت ہے، اس پر ٹھہرنا ضروری (اہم) ہے۔	قف	یہاں ٹھہر جائے تو کوئی حرج نہیں۔
		صل	یہاں بھی ٹھہر سکتے ہیں مگر نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
ط	وقف مطلق کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا چاہئے۔	صلے	یہاں ملا کر پڑھنا چاہئے۔
ج	وقف جائز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔	لا	یہ علامت کہیں آیت پر ہوتی ہے یہاں ٹھہرے یا نہ ٹھہرے مطلب نہیں بگڑتا اور جہاں عبارت کے درمیان "لا" ہو وہاں نہ ٹھہرے ورنہ مطلب بگڑ جائے گا
ز	یہاں ٹھہرنے کی اجازت دی گئی ہے۔		
ص	یہاں ضرورت کے وقت ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔	س یا سکتہ	یہاں تھوڑی دیر آواز بند کرے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔
ق	یہاں ٹھہرنے میں کوئی حرج نہیں ہے		
ك	اس کا مطلب یہ ہے کہ پچھلی آیت میں جو علامت آچکی ہے وہی یہاں بھی ہے۔	وقفہ	یہاں سکتہ سے زیادہ دیر آواز بند کرے اور سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

۱ جہاں کئی علامات ہوں تو اوپر والی پر عمل بہتر ہے۔ ۲ آیت کے بیچ میں اگر سانس ٹوٹے تو اس کلمہ کے آخری حرف کو ساکن کر کے سانس توڑے پھر کچھ پیچھے سے لوٹا کر پڑھے۔

تختی نمبر (۲۷) اجرائے قواعد

جزآءً ۔ حدآئِق ۔ ملٰئِکۃ ۔ اُولٰئِک

اِنّآ اعطینٰک الکوثر ○ وکُلُّ امرٍ

مُستقِرٌّ ○ الّذین ھم یرآءُون ○

تنزّلُ الملٰئِکۃُ والرُّوحُ فیھا

باِذنِ ربّھم من کلّ امرٍ ○

سلٰمٌ ھِیَ حتّٰی مطلعِ الفجرِ ○

ھُمزۃٍ لُّمزۃِ نِ الّذی ۔ اِھدِنا

الصِّراط المُستقیم ○ لاتحمِلُ

رِزقھا ۔ اللہُ یرزُقُھا ۔ ولاجرُ

الاٰخرۃِ اکبرُ لو کانوا یعلمُون ○

فذکِّر اِنّما انت مُذکِّرٌ ۔ و

لِیتمتّعوا فسوف یعلمُون ○ و

لم یجعل لّہ عِوجا سکتہ قیِّمًا لّیُنذِر

کلّا بل سکتہ ران ۔ وقیل من سکتہ راقٍ ○

الستُ بربِّکم قالُوا بلٰی شھِدنا

ان تقولُوا ۔

ارجِعی اِلٰی ربِّکِ راضِیۃً مّرضِیّۃً ○

فادخُلی فی عِبٰدی (۶) وادخُلی جنّتی ○

٭ دونوں جگہ ب اور م کو ر کے ساتھ ملا کر پڑھنا بھی درست ہے۔ اس صورت میں سکتہ نہ ہوگا۔ بَرّان ۔ مَرّاق

تختی نمبر ۲۸ کلماتِ اسلام

ھدایت: بچوں کو اچھی طرح زبانی معہ ترجمہ یاد کرا دیے جاویں

کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

ترجمہ ۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

کلمہ شہادت اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

ترجمہ گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

ترجمہ اللہ کی ذات (ہر عیب سے) پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں

وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں ہے

حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

گناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت مگر اللہ کی توفیق سے جو بلند عظمت والا ہے

کلمہ توحید لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا

شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ

وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

کلمہ استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ

اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

کلمہ سید الاستغفار اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰی

عَھْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ

بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ

بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ

لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

ایمانِ مجمل
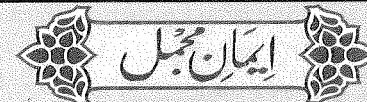
اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ

وَ صِفَاتِهٖ وَ قَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ

ایمانِ مفصل
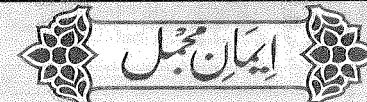
اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ

مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

اذان و اقامت کی بعض غلطیاں

جن کی طرف عام طور پر توجہ نہیں ہوتی

اذان کی عظمت و وقعت بچّوں کے دلوں میں بٹھلائیں اور کلماتِ اذان و اقامت کی عملی مشق بھی بتدریج کرائیں۔

اذان میں متعدد غلطیاں ہوتی ہیں مثلاً اِلٰہَ، رَسُوْل میں حرف مد کو بڑھانا حَیَّ میں زبر کو کھینچنا عَلَی الصَّلٰوۃِ میں عَ کو حذف کر دینا۔ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ میں صلٰوۃ کے لٓ کو بہت کھینچنا۔ اسی طرح لفظ اَللّٰہُ اَکْبَرُ میں لفظ اللّٰہ کے لٓ کو مدِ طبعی سے زیادہ کھینچنا۔ شرح وقایہ میں اس قسم کی اغلاط کی طرف مجملاً توجہ دلائی گئی ہے۔
اقامت میں ہر کلمہ پر سانس توڑ دینا حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ میں تَ کی حرکت کو ظاہر کرنے کا عام رواج ہے جو صحیح نہیں ہے۔

(سبیل الفلاح مؤلفہ حضرت مولانا ابرار الحق صاحب دامت برکاتہم)

اذان کی طرح اقامت میں بھی حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہتے وقت چہرہ کو داہنی اور بائیں جانب پھیرنا مستحب ہے۔ (شامی، درمختار، امداد الفتاویٰ)

اقامت میں آخری کلمہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کو ایک ہی سانس میں کہنا چاہئے۔

چند اہم باتیں

ہر بیماری سے شفاء حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ سورۂ فاتحہ میں ہر بیماری سے شفاء ہے۔ (مشکوٰۃ شریف)

کسی بوتل میں پانی بھر کر پھر اس میں گیارہ مرتبہ اوّلاً سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کریں پھر جب موقع ہو طاق مرتبہ پڑھ کر دم کرتے رہیں اور اس پانی میں سے مریض کو دن میں دو تین بار پلانے سے شدید امراض سے بھی شفا ہو جاتی ہے۔ پانی اس میں ملاتے رہیں۔

سب حاجتیں بسہولت پوری ہو جاتی ہیں حدیث شریف میں ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورہ یٰسٓ کو شروع دن میں پڑھے اس کی تمام دن کی حوائج پوری ہو جاویں (نمازِ فجر کے بعد اہتمام سے اس سورت کی روزانہ تلاوت کر لینی چاہئے)

فاقہ سے حفاظت آں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص ہر رات کو سورۂ واقعہ پڑھے اس کو کبھی فاقہ نہیں ہوگا۔ (مشکوٰۃ شریف)

(مغرب کے بعد سورۂ واقعہ کی تلاوت کا اہتمام کرنا چاہئے۔)

ہر ضرر سے حفاظت سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورہ ناس تین تین مرتبہ صبح و شام پڑھ لیا کرے تو ضرر سے حفاظت ہو جاتی ہے۔ (ترمزی شریف)

میزبان کا ایک حق جب کسی کے یہاں دعوت کھائے تو اس کو یہ دعا بھی دے

اَکَلَ طَعَامَکُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَیْکُمُ الْمَلآئِکَۃُ وَاَفْطَرَ عِنْدَکُمُ الصَّآئِمُوْنَ (مشکوٰۃ شریف)

جب کسی کے یہاں روزہ افطار کرے تو یہ دُعا دے ۔ **اَفْطَرَ عِنْدَکُمُ الصَّآئِمُوْنَ وَ اَکَلَ طَعَامَکُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَیْکُمُ الْمَلآئِکَۃُ**۔ (مشکوٰۃ شریف)

دودھ کے علاوہ مشرب کی دعاء پانی یا شربت پینے کے بعد پڑھے **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَقَانِیْ عَذْباً فُرَاتاً بِرَحْمَتِہٖ وَلَمْ یَجْعَلْہُ مِلْحاً اُجَاجاً بِذُنُوْبِنَا**۔ (حدیث)

سونے کی سُنّتیں

(۱) جلد سونے کی فکر کرے دنیا کی بات نہ کرے۔

(۲) باوضو سوئے۔

(۳) تین مرتبہ بستر جھاڑ کر سوئے۔

(۴) تین سلائی سُرمہ لگا کر سوئے۔

(۵) کلمہ شریف پڑھ کر سوئے۔

(۶) تسبیح فاطمہ پڑھ کر سوئے۔ (سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ مرتبہ، اَلْحَمْدُلِلّٰہِ ۳۳ مرتبہ، اَللّٰہُ اَکْبَر ۳۴ مرتبہ۔)

(۷) تینوں قُل پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک کر سارے بدن پر پھیر لے۔

(۸) سورۂ مُلک، الم سجدہ۔ پڑھ کر سوئے۔

(۹) داہنی کروٹ لیٹ کر ہاتھ رُخسار کے نیچے رکھے۔

(۱۰) دعا پڑھ کر سوئے۔

(۱۱) اگر نیند نہ آئے تو یہ دُعا پڑھے۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ غَضَبِہٖ وَ عِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَ اَنْ یَّحْضُرُوْنَ.

(۱۲) اگر بُرا خواب دیکھے تو یہ دعا پڑھ کر بائیں جانب تُھتکار دے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ شَرِّ ھٰذِہِ الرُّؤْیَا. (۳ بار)